

22769 - کیا زانی حوروں سے محروم رہے گا ؟ اور مندرجہ ذیل حدیث کا حکم کیا ہے ( جو زنا کرے اس کے ساتھ بھی زنا ہوگا ) ؟

سوال

کیا زانی آخرت میں حوروں سے محروم رہے گا اور مندرجہ ذیل حدیث کا معنی کیا ہے ، اور اگر اس کا معنی یہ ہے کہ اس کے محارم کے ساتھ یہ کام ہوگا تو پھر ان کا قصور کیا ہے ؟  
( اس کے ساتھ بھی زنا ہوگا اگر اس کے گھر کی چار دیواری میں ہی کیوں نہ ہو )

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

زانی اور دوسرے گناہ کرنے والے اگر اللہ تعالیٰ کے ہاں سچی توبہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان کی توبہ قبول اور ان کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے ، قرآن مجید اور سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے دلائل سے بھرے پڑے ہیں :  
اسی کے بارہ میں اللہ جل جلالہ کا فرمان ہے :

آپ میرے ان بندوں کو جنہوں نے اپنے اوپر زیادتی و ظلم کیا ہے یہ کہہ دیں کہ تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ یقیناً اللہ تعالیٰ سب کے سب گناہ معاف فرما دیتا ہے بلاشبہ وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے الزمر ( 53 )  
بلکہ اگر اس نے خلوص دل اور سچائی کے ساتھ توبہ کی تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان گناہوں کو نیکیوں میں بدل کر رکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل تو بہت ہی زیادہ وسیع ہے -  
اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

{ اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے اللہ تعالیٰ نے قتل کرنا حرام قرار دیا اسے وہ حق کے سوا قتل نہیں کرتے ، اور نہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا -

اسے قیامت کے دن دوہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی عذاب میں رہے گا ، سوائے

ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک و صالح اعمال کریں ، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے ، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے { الفرقان ( 68 – 70 ) -

اس لیے اللہ تعالیٰ کا گناہوں کا بخشنا اور توبہ قبول کرنے کا تقاضا ہے کہ وہ توبہ کے بعد ان گناہوں کی سزا نہ دے

لیکن وہ شخص جو اپنے ان گناہوں اور زنا پر اصرار کرے اور پھر اس سے توبہ بھی نہ کرے اسے دنیا میں بھی مختلف سزاؤں اور اسی طرح قبر اور آخرت میں بھی سزا سے دوچار ہونا پڑے گا ، لیکن ہمیں اس بات کی کوئی نص نہیں ملی کہ وہ آخرت میں حوروں سے محروم رہے گا ۔

لیکن بعض علماء کرام نے اسے شرابی اور ریشم کا لباس پہننے والے پر قیاس کیا ہے کہ جو شخص شراب نوشی کرتا ہے اور اس سے توبہ نہیں کرتا اسے آخرت میں شراب نہیں ملے گی اور اسی طرح دنیا میں ریشم کا لباس پہننے والے کو آخرت میں ریشم کا لباس نہیں پہنایا جائے گا ۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ زنا کا ارتکاب کرنے اور اس سے توبہ نہ کرنے والے پر مرتب ہونے والی سزاؤں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں : اگر وہ توبہ نہ کرے تو اسے مختلف سزائیں ملتی ہیں :

ایک سزا توبہ ہے کہ : وہ ہمیشگی والی جنتوں میں حوروں کا نفع حاصل کرنے سے محروم رہے گا ، جب اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ریشمی لباس زیب تن کرنے والے کو آخرت میں ریشمی لباس سے اور شراب نوشی کرنے والے کو جنت کی شراب سے محروم رکھا ہے ۔

تو اسی طرح دنیا میں جو شخص حرام تصاویر دیکھتا ہے بلکہ جو کوئی بھی دنیا میں حرام کام کا ارتکاب کرتا ہے اسے روز قیامت اس طرح کی چیز سے محروم ہونا پڑے گا ۔

دیکھیں روضة المحبین تالیف ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ ( 365 – 368 ) -

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت بیان کی جاتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( جس نے بھی زنا کیا اس سے بھی زنا کیا جائے گا اگرچہ اس کے گھر کی چار دیواری میں ہی ) ۔

یہ ایک موضوع حدیث ہے جس کی کوئی اصل نہیں ملتی ، حافظ عراقی اور علامہ سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے السلسلة الضعیفة ( 2 / 155 ) میں بھی موضوع قرار دیا ہے ۔

تو اس بنا پر جو کچھ ذکر کیا گیا ہے اس کی کوئی وجہ نہیں اور نہ ہی کوئی اعتراض ہی ہو سکتا ہے ، اور اگر حدیث

کو صحیح بھی مان لیا جائے تو اسے صحیح معنی پر محمول کرتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے :

جو شخص زنا کا مرتکب ہو اور اس گناہ پر مصر رہے وہ فاسق و فاجر اور فسادی ہے اور یہ فساد اس کے اہل و عیال کی طرف بھی منتقل ہوگا ، اس لیے کہ اختلاط اثر انداز ہوتا ہے جب گھر کا سربراہ اپنے آپ کو ضائع کرنے والا ہو تو بالاولیٰ اپنے اہل و عیال کو بھی ضائع کرے گا ، نہ تو وہ ان کی تربیت دین کے مطابق کرے گا اور نہ ہی اصلاح لہذا یہ کوئی بعید نہیں کہ اس کے اہل و عیال ایمان کی کمزوری کے سبب اس گناہ اور معصیت میں مبتلا ہوں جس میں وہ خود مبتلا ہوا ہے ۔

اس طرح کے واقعات بہت ہی زیادہ ملتے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں ایک سزا ہے کیونکہ ان لوگوں نے مسلمانوں کی عزت سے کھیلا اور اسے تارتار کیا تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے انہیں سزا دیتے ہوئے ان کی عزت کے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک کیا ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنی حکمت بالغہ اور پورے عدل کے مطابق جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کسی پر بھی رتی برابر ظلم نہیں کرتا ، اللہ تعالیٰ جو چاہے کرے اسے کوئی پوچھنے والا نہیں اور وہ علم و حکمت والا ہے ۔

واللہ اعلم .